بریلوی حضرات کی مستند کتابوں سے لئے گے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف:

مفتی محمد مجاہد صاحب زید مجدہ

پسند فرمودہ

متکلم اسلام حضرت مولانا

محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

ان کے دلوں میں مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کردیا۔ (القرآن)

بریلوی / رضاخانی حضرات کی مستند کتابوں سے لیے
گئے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف وترتیب:

حضرت مولانا مفتی محمد مجاہد صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب ---- ہدیہ بریلویت

مؤلف ---- مفتی محمد مجاہد

کمپوزنگ ---- عادل شہزاد

تعداد ---- ۱۱۰۰

قیمت: -/500 روپے

اشاعت اول ---- ۶ ستمبر ۲۰۱۲

اس کتاب کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت کوئی شخص اس کتاب کو ناشر کی اجازت کے بغیر نہ تو شائع کر سکتا ہے، نہ ہی ترجمہ کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کے کسی حصے یا پیراگراف کو اس کتاب کا حوالہ دیے بغیر نقل کر سکتا ہے۔

{ملنے کے پتے}

۱۔ مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

۲۔ مکتبہ قاسمیہ، اردو بازار لاہور

۳۔ جیلانی کارنر کیمپس، جہانزیب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

فہرست مضامین

حصہ اول: بریلوی مذہب کی حقیقت

حصہ اول

بریلوی مذہب کی حقیقت

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

1. عقائد کے لئے دلیل کہاں سے لیں؟

۱) عقیدہ کے لیئے صرف وہی حدیثیں قابل قبول ہوں گی جو قطع اور یقین کا فائدہ دیں۔ (فتح الباری۔ ج8۔ ص431) عقیدہ کے اثبات کے لیے خبر واحد صحیح بھی نا کافی ہے۔ (شرح مواقف۔ ص727۔ شرح فقہ اکبر ص68)

۲) عقیدہ کے لیئے نص قرآنی پیش کی جائے۔

۳) (جب) حلال اور حرام کے مسئلہ میں صوفیاء کرام کی بات حجت اور سند نہیں (تو عقائد میں انکی گول مول اور مجمل باتیں کب قابل قبول ہو سکتی ہیں)۔
(مکتوبات دفتر اول۔ ص335۔ مجدد الف ثانی)

۴) لا عبرة بالظن فی باب الاعتقادیات (شرح العقائد۔ ص170)

۵)۔ آحاد لا تفید فی الاعتقاد (شرح فقہ اکبر۔ ص101-68)

۶) قرآن کریم کی کسی آیت کی تفسیر جب بسند صحیح جناب محمد رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہو تو اسکے مقابلے میں اگر کوئی بڑے سے بڑا مفسر بھی کچھ کہے تو اسکی بات مردود ہوگی۔ اور جناب رسول ﷺ کی تفسیر ہی قابل اخذ ہوگی۔ جبکہ اسکی سند بھی اعلیٰ درجہ کی صحیح ہو۔

۷) اگر قرآن مجید کی کسی آیت کا ایسا مطلب بیان کیا جائے کہ جس سے قرآن کریم کی دوسری آیات یا بعد کو نازل ہونے والی آیات سے تعارض واقع ہوتا ہے تو ایسا مطلب قطعی باطل ہوگا۔

بریلوی حضرات کی گواہی

۸) عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کی مخالفت میں اخبار احاد سے استناد محض ہرزہ بائی ہے (انباء المصطفی ص 4۔ الصیونی الملکیہ ص 152۔ احمد رضا خان بریلوی) یعنی خبر واحد حدیث قرآن کی قطعی آیات کے مخالف مقبول نہ ہوگی۔

۹) عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کے مقابلے میں اخبار احاد سے استناد محض غلط ہے۔

(انباء المصطفی۔ ص 289۔ احمد رضا)

۱۰) اعتقادیات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے نہ ظنیات صحاح کا، احاد صحاح بھی معتبر نہیں چنانچہ فن اصول میں مبرہن ہے۔ (الدولتہ المکیہ۔ ص 82۔ احمد رضا)

۱۱) (عقیدہ کے لیے) وہ آیات جو قطعی الدلالت ہو جس کے معنی میں چند احتمال نہ نکل سکتے ہوں اور حدیث ہو تو متواتر ہو۔ (جاء الحق۔ ص 51۔ احمد یار)

۱۲) عقیدہ کے لیے قطعی دلیل کی ضرورت ہے۔ قرآن کی آیت یا حدیث متواتر یا اجماع قطعیات الدلالت جن میں نہ شبے کی گنجائش نہ تاویل کی راہ پیش کی جائے۔

(دس عقیدے۔ ص 81)

۱۳) دلیل کتاب وسنت سے لائی جائے۔ مشائخ کے فعل وقول سے نہیں دی جاتی۔

(انوار جمال مصطفی۔ ص 424۔ نقی علی خان)

۱۴) عقائد میں ظن کافی نہیں (نور العرفان۔ ص 234-344)

۱۵) خبر واحد قرآن کے مقابل حجت نہیں (مقیاس حنفیت۔ ص 247۔ عمر اچھروی)

2. اکابرین امت اور رضاخانیت

نحمده و نصلی علی رسوله الكريم

قارئین گرامی قدر! ارشاد خداوندی ہے" واتبع سبیل من اناب الي" اور رحمۃ کائنات علیہ التحیات والصلوت کا ارشاد گرامی ہے البر كة مع اكابر كم معلوم ہوا اکابرین

اہلسنت کی پیروی ہمارے لیے ضروری قرار دی گئی ہے ہمیں اپنے عقائد واعمال میں ان کی پیروی کرنی ہے اور اس میں اصول یہ بھی مد نظر رہے جو رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب اختلاف دیکھو تو سواد اعظم کی پیروی کرنا (ابن ماجہ)۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ سواد اعظم سے مراد بقول شیخ عبدالحق دہلوی اور ملا علی قاری علماء کی اکثریت ہے۔ اس ترتیب سے امت کو چلنے کا راستہ آسان رہیگا۔

بہر حال اکابر اہل السنت سے محبت اور ان کی اتباع ہی میں خیر وبرکت ہے۔ سیدی عبد الوھاب شعرانی لکھتے ہیں:

"جو اہل السنت والجماعت کی پیروی کرنے والا ہے اس کا دل ان کی اتباع کی وجہ انس سے بھر پور ہے اور جو ان کے مخالف ہے اس کا دل غم وتنگی سے بھرا ہوا ہے انکے ساتھ ضد کی وجہ سے۔" (الیواقیت والجواہر۔ ص 3)

رضاخانی حضرات کا دل اکابر اہل سنت سے تنگ ہے اور ان سے غصے میں بھرا ہوا ہے یہ بات محض الفاظی نہیں اس کا ثبوت اگلے آنے والے اوراق میں آپ دیکھ لیں گے اور آپکو یقین آجائے گا کہ یہ فتنہ رضاخانیت اکابرین اہل السنۃ سے اتنی نفرت رکھتے ہیں کہ ان کے معمولات ومنقولات پر فتوی کفر وگستاخی لگا دیتے ہیں اور اکابرین اہل سنت سے مراد صحابہ کرام تک کے افراد ہیں۔ رضاخانی حضرات ان کی اتباع کی بجائے ان پر کفر وگستاخ ہونے کے فتوے لگا دیتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 1

۱) مولوی عبدالرشید رضوی صاحب لکھتے ہیں نبی ﷺ کو بشر یا تو رب تعالی نے فرمایا یا خود نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے یا کفار نے اب جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہے وہ نہ تو خدا ہے اور نہ ہی نبی لہذا وہ کفار میں ہی داخل ہوا۔ (رشد الایمان۔ ص 45)

۲) اور یہی بات مفتی احمد یار نعیمی صاحب نے تفسیر نور العرفان ص 636 پر لکھی ہے

۳) اور مولوی نعیم الدین مراد آبادی کہتے ہیں قرآن پاک میں جابجا انبیاء کے بشر کہنے